مسلمان خواتین کے لیے تربیتِ أولاد سے متعلقه نصائح

رمضان میں دعا کے ذریعے اللہﷻ سے تعلق جوڑنا (تیسرا حصه)

دعا کے آداب

گو ہمیں لازماً اپنے بچوں کے دلوں میں یه یقین بٹھانا ہے که وہ کسی بھی وقت، کہیں بھی، اور کسی بھی حالت میں دعا مانگ سکتے ہیں، حتی که دل میں الفاظ استعمال کیے بغیر بھی، لیکن یه بھی ضروری ہے که ہم انہیں دعا کرنے کے بہترین آداب سکھائیں۔ بچوں کو سمجھائیں که گو چلتے پھرتے بھی امی ابو سے چیزیں مانگی جا سکتی ہیں، لیکن اگر بہت ادب سے کوئی درخواست پیش کی جائے تو قبولیت کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح، اللہ تعالیٰ اسکے زیادہ مستحق ہیں که ان سے نہایت ادب سے دعا کی جائے۔ بچوں کو سکھانے کے لیے دعا کے کچھ آسان آدب نیچے دیے گئے ہیں:

۱۔ **زمین پر بیٹھنا:** بچوں کو سمجھائیں که اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے وقت عاجزی بہت ضرورے ہے، کیونکه وہ کائنات کا خالق اور مالک اور رب ہے، اور زمین پر بیٹھ کر مانگنا اس عاجزی کا اظہار ہے۔

۲۔ **قبلے کا رخ کرنا:** بچوں کو سمجھائیں که اللہ کا گھر ایسی بابرکت جگه ہے، که صرف اس کی طرف رخ کر که بیٹھنے سے ہی ثواب اور اللہ کی نعمتیں ہمیں ملتی ہیں۔

۳۔ **دونوں ہاتھوں کو دعا میں جوڑنا اور کندھوں تک اٹھانا:** یه اس لیے که نبی ﷺ نے ہمیں یوں دعا مانگنا سکھایا ہے، اس لیے یه دعا مانگنے کا بہترین طریقه ہے۔

۴۔ **دعا کی ابتداء اللہ کی حمد (یعنی تعریف) سے کرنا:** یه بھی عاجزی کا اظہار ہے، که ہم مانیں که اللہ تعالیٰ خالق اور مالک اور آقا ہیں، اور صرف وہی ہماری ضرورتوں اور خواہشات کو پورا کر سکتے ہیں۔ اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے آسان الفاظ سکھائیں، جیسے **أَلحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العالَمِين** ۔

۵۔ **اس کے بعد، نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنا:** یه نبی ﷺ کے لیے تحفه بھیجنے کی طرح ہے، اور کیونکه اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ محبت نبی ﷺ سے کرتے ہیں، جب ہم نبی ﷺ کو تحفه بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوتے ہیں۔ یه ایسے ہی ہے جیسے ہماری امی ہماری خاله یا پھپھو سے خوش ہوتی ہیں جب وہ ہمیں کوئی تحفه دیں۔اپنے بچوں کو کوئی آسان درود سکھائیں، جیسے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ بارِك وَ سَلِّم**۔

۶۔ پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی غلطیوں کا اقرار کرنا، اور ان کے لیے معافی مانگنا: یہ بھی عاجزی کا اظہار ہے، کہ ہم مانیں کہ ہم نے بہت سے معاملات میں اللہ کی نافرمانی کی ہے، اور ہم شرمندہ ہیں، لیکن پھر بھی ہم اسی سے مانگتے ہیں کیونکہ اس کے علاوہ کوئی ہماری ضروریات اور خواہشات پوری نہیں کر سکتا۔ بچوں کو اللہ سے معافی مانگنے کا آسان طریقہ سکھائیں، مثلاً أَستَغفِرُ اللهَ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَ أَتُوبُ اِلَیهِ، یا چھوٹے بچے ہوں تو صرف أَستَغفِرُ اللهَ۔

۷۔ دعا پر پوری توجہ رکھنا: نہ دعا کے دوران ادھر ادھر دیکھنا، نہ اور کسی چیز کے بارے میں سوچنا۔ آخر کار، ہم سب ہی اس کو بد تمیزی سمجھتے ہیں کہ کسی سے بات کرتے ہوئے توجہ کہیں اور ہو۔

۸۔ اس بات پر پورا یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ آپکی دعاوں کو سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں: یا تو اللہ تعالیٰ آپکو وہ دیں گے جو آپ نے مانگا ہوگا، یا جب وقت مناسب ہوگا تو اس سے بھی بہتر دیں گے۔ اور اگر ہمیں کبھی بھی وہ نہ ملے جو ہم نے مانگا ہے، تب بھی ہماری دعا ہمیں فائدہ پہنچائے گی۔ بچوں کو سکھائیں کہ دعا تین طرح سے ہمیں فائدہ پہنچاتی ہے:
۔ یا تو اللہ تعالیٰ ہمیں وہ عطا فرما دیتے ہیں جو ہم نے مانگا ہو۔

۔ یا وہ فرشتہ جو ہماری دعا اوپر لے جا رہا ہوتا ہے، راستے میں اس فرشتے سے ملتا ہے جو کوئی مصیبت یا پریشانی ہمارے لیے لا رہا ہوتا ہے، دونوں ایک دوسرے سے لڑنا شروع ہوتے ہیں، اور ہمیشہ یونہی لڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ پریشانی ہم تک نہیں پہنچ پاتی۔ تو وہ سارے موقع جن میں آپ گر سکتے تھے اور آپ کو چوٹ لگ سکتی تھی لیکن آپ بچ گئے، یا کوئی خراب چیز کھانے سے سب کا پیٹ خراب ہوا لیکن آپ ٹھیک رہے، یا جب کلاس میں آپکے سب دوست امتحان میں فیل ہوگئے لیکن آپ پاس ہوگئے (حالانکہ آپ نے ان سے کم پڑھا تھا)، یا جب آپکی گیند لگنے سے آپکی امی کا پسندیدہ گلدان کچھ دیر اپنے جگہ پر آگے پیچھے ہوا لیکن گرتے گرتے بچ گیا، ہو سکتا ہے کہ آپکی کسی اور چیز کے لیے دعا تھی جس نے آپکو بچا لیا۔تو شائد آپکو بعض اوقات وہ تو نہ ملے جو آپ چاہتے ہیں، لیکن ہو سکتا ہے آپکی دعا آپکو نقصان سے بچانے والی سوپر ہیرو بن جائے! **(اس وقت آپ اپنے بچوں سے ساتھ یہ گیم کھیل سکتی ہیں کہ آپ یا آپکا بچہ سوپر ہیرو کی طرح کمرے میں گھومے، اور کوئی اور مصیبت بن کر اسکے سامنے آئے، اور دونوں کا آپس میں مقابلہ ہو جس میں ہلکی پھلکی دوستانہ لڑائی کے بعد سوپر ہیرو دعاء مصیبت پر غالب آجائے)۔**

۔ ہو سکتا ہے ان میں سے کوئی ایک معاملہ بھی نہ ہو، تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ ہماری مانگی ہوئی دعاوں کے بدلے ہمیں جنت کی نعمتیں عطا فرمائیں گے۔ تو اگر ہم نے دنیا میں چاکلیٹ کی دعا کی ہو لیکن وہ ہمیں نہ ملی ہو کیونکہ اس سے ہمارے دانت خراب ہوتے ہیں، تو اس کے بدلے میں شائد ہمیں بہت زیادہ اور بہت بہتر چاکلیٹ جنت میں ملے، اور وہاں کی چاکلیٹ سے تو ہمارے دانت بھی خراب نہیں ہوں گے۔ بلکہ وہاں کی نعمتیں تو اتنی زبردست ہوں گی کہ ہم سوچیں گے کہ کاش ہماری دنیا میں کوئی خواہش پوری نہ ہوتیں، اور ان سب کے بدلے ہمیں یہاں کی نعمتیں مل جاتیں۔

۹۔ اپنے لیے دعا کرنا، پھر اپنی فیملی کے لیے، اور پھر سارے مسلمانوں کے لیے: اپنے بچوں کو سکھائیں کہ جتنا وہ دوسروں کے لیے دعا کریں گے، اتنا ہی انھیں خود بھی ملے گا۔ یہ اس لیے کہ جب ہم کسی دوسرے کے لیے کوئی دعا کرتے ہیں تو فرشتے ہمارے لیے اسی چیز کی دعا کرتے ہیں۔ یہ ایسے ہے جیسے آپ اپنے فرینڈ کے لیے کوئی تحفہ خریدیں، اور وہی چیز آپکو اپنے لیے مفت مل جائے!

۱۰۔ آخر میں دوبارہ نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنا: کیونکہ آپ ﷺ اللہ کے بھی پیارے ہیں، اور تمام مخلوق کے بھی۔